بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD. No. L. 5254

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم چہارشنبہ — فی پرچہ ۱۲ نئے پیسے

جلد ۴۷/۱۲ — ۳۰ شہادت ۱۳۳۷ ھش — ۳۰ اپریل ۱۹۵۸ء — نمبر ۱۰۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۸ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

مجلس مشاورت کے افتتاحی اجلاس سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا روح پرور خطاب

"ہم کمزور ہیں اور جو کام ہمارے سپرد کیا گیا ہے وہ اپنی نوعیت اور وسعت کے لحاظ سے بہت عظیم ہے"

ہمیں اپنے آپ کو خدا کی نگاہ میں مقبول بنانا چاہیئے تا اس کی غیر معمولی نصرت ہمیشہ ہمیں حاصل رہے

ربوہ۔ جماعت احمدیہ کی انتالیسویں مجلس مشاورت کے افتتاحی اجلاس منعقدہ ۲۵ اپریل ۱۹۵۸ء کی مختصر روئیداد مورخہ ۲۷ اپریل کے الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ اس اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے نمائندگان شوریٰ سے جو روح پرور خطاب فرمایا تھا اس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔

اجلاس کا آغاز اور اجتماعی دعا

حضور ایدہ اللہ کے تشریف لانے اور کرسیٔ صدارت پر رونق افروز ہونے کے بعد مجلس شوریٰ کے افتتاحی اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب آف سرگودہا نے کی۔ بعد ازاں حضور نے مجلس شوریٰ کے نمائندگان سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا آؤ ہم سب ملکر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں۔ کہ وہ ہمارے اس اجتماع کو بابرکت فرمائے اور ہمیں یہاں ایسی تجاویز منظور کرنے کی توفیق بخشے۔ کہ جو دنیا میں اسلام کو سربلند کرنے والی ہوں۔ اور ان کے ذریعہ دنیا میں اسلام کی شوکت اور اس کی عظمت قائم ہو۔ پھر وہ ہمیں ایسے وعدے کرنے کی توفیق دے کہ جنہیں ہم پورا بھی کریں تا اسلام کا خزانہ ہمیشہ بھرپور رہے۔ اور اس کا جھنڈا کفر کے آگے کبھی سرنگوں نہ ہونے پائے۔ اسکے بعد حضور نے ایک لمبی اجتماعی دعا کرائی اور اس طرح حسب معمول اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ ۳۹ ویں مجلس مشاورت کا افتتاح عمل میں آیا۔

خدائی قوانین اور ان کا احترام

ازاں بعد حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد افتتاحی تقریر کا آغاز کرتے ہوئے ہدایت فرمائی کہ آئندہ سال سے مجلس مشاورت ایسے موسم میں منعقد ہونی چاہیئے کہ جس میں اس قسم کی شدید گرمی پڑنے کا جیسی کہ آجکل پڑ رہی ہے قطعاً کوئی امکان نہ ہو۔ حضور نے فرمایا آئندہ سال رمضان سے قبل مارچ کے اوائل میں شوریٰ کی تاریخیں رکھ لی جائیں۔ تاکہ گرمی کا موسم شروع ہونے سے پہلے شوریٰ کی کارروائی زیادہ سہولت اور آرام کے ساتھ پایۂ تکمیل کو پہنچ سکے۔ حضور نے اسی ضمن میں ایک نہایت اہم امر کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا موسمی تغیر خدائی قانون کے تحت عمل میں آتا ہے۔ ہمارے لئے اپنے کاموں میں خدائی قانون کے تحت رونما ہونے والے موسمی تغیرات کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ کیونکہ ہم خدائی قانون پر حاکم نہیں بلکہ اس کے تابع ہیں۔ ہم موسم میں از خود کوئی تبدیلی نہیں لا سکتے۔ اگر ہم خدائی قانون کے تحت رونما ہونے والے موسمی تغیرات کا لحاظ نہیں کریں گے۔ تو پھر ہم کو لازمی طور پر اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ جیسا کہ اس مرتبہ موسم کا لحاظ رکھے بغیر ایسے موسم میں شوریٰ کی تاریخیں رکھی گئی ہیں۔ کہ جب شدید گرمی شروع ہو جاتی ہے۔ ظاہر ہے کہ اتنی شدید گرمی میں تو تندرست آدمی بھی بیماروں کی طرح ہو جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں پوری دلجمعی اور محنت سے مسلسل کام کرتے چلے جانا کیسے ممکن ہو سکتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ وہ انسان مومن نہیں کہلا سکتا جو یہ سمجھتا ہو۔ کہ ساری باتیں اسکے قبضہ میں ہیں۔ اور وہ جس طرح چاہے گا حالات بعینہٖ وہی صورت اختیار کرتے چلے جائیں گے۔ مومن کی تو صفت ہی یہ ہے کہ وہ ہر چیز کو اپنے اختیار اور قبضہ میں نہیں سمجھتا۔ بلکہ وہ ہر کام میں خدا کا خانہ ضرور خالی رکھتا ہے۔ وہ اس کے قوانین کی متابعت اختیار کرتے اور اسی کی ذات پر بھروسہ رکھتے ہوئے اپنے امور کو سرانجام دیتا ہے۔ پس آئندہ شوریٰ کے انعقاد میں خدائی قانون اور اس کی کارفرمائی کا پورا لحاظ رکھنا چاہیئے۔ اور ایسے موسم میں اس کا انعقاد عمل میں آنا چاہیئے کہ جس میں گرمی کی شدت کا کوئی امکان نہ ہو۔ حضور نے مزید فرمایا۔ اس طرح آئندہ سال مارچ کے اوائل میں شوریٰ کی تاریخیں مقرر کرنے سے ہمیں پورے ایک سال کا بجٹ بنانے کی بجائے دس یا گیارہ ماہ کا بجٹ بنانا پڑیگا۔ اور اس کے بعد سال بسال پھر پورے سال کا بجٹ تیار ہونے لگے گا۔

دین کے لئے غیرت اور وفاداری کا مادہ

بعدہ حضور نے اسلام اور سلسلہ کے لئے اپنے اندر غیرت اور وفاداری کا مادہ پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اور تاریخ اسلام میں سے بعض نہایت ایمان افروز واقعات بیان کرکے واضح فرمایا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں یہ اوصاف بدرجہ اتم پائے جاتے تھے۔ چنانچہ انہوں نے اسلام اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے مختلف مواقع پر غیرت اور وفاداری کے ایسے ایسے شاندار مظاہرے کئے۔ کہ جو رہتی دنیا تک ہمیشہ یادگار رہیں گے۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ ہمیں بھی جن کے سپرد تبلیغ و اشاعت کے موجودہ دور میں اس نے خدمت اسلام کا فریضہ کیا ہے توفیق دے۔ کہ ہم اسلام کے جھنڈے کے دائیں بھی لڑیں اور بائیں بھی لڑیں۔ آگے بھی لڑیں اور پیچھے بھی لڑیں۔ اور اس وقت تک دم نہ لیں۔ جب تک کہ ہم

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۹ اپریل

عظیم الشان کام

ہم دیکھتے ہیں کہ انسان اپنی زندگی کے بعض کاموں میں مختار ہے۔ اور اکثر کاموں میں اس کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ پھر ہم دیکھتے ہیں کہ جن کاموں میں انسان مختار ہے اس کو کرنے کے لئے کم از کم دو طریق ہوتے ہیں ایک مثبت اور ایک منفی یعنی بعض کام ایسے ہوتے ہیں جن کو کرنا ہماری فلاح کے لئے مفید ہوتا ہے۔ اور بعض ایسے ہیں جن کو نہ کرنا ہماری فلاح کے لئے مفید ہوتا ہے۔ مثلاً ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارا ننھا بچہ دیا سلائیاں جلا رہا ہے اگر ہم اس سے دیا سلائی لے لیتے ہیں تو ایک مثبت کام ہے۔ ہمیں اختیار ہے کہ لے لیں یا نہ لیں۔ مگر ہم لے لیتے ہیں۔ اگر نہ لیتے تو بہت امکان تھا۔ کہ بچہ اپنے کپڑوں کو آگ لگا لیتا۔ اور اس طرح جل جاتا۔ اسی طرح فرض کیجئے کہ ہم ایک دوست کے کمرہ میں جاتے ہیں۔ دوست وہاں موجود نہیں ان کی قیمتی گھڑی میز پر پڑی ہے۔ ہمیں اختیار ہے کہ گھڑی اٹھا کر چلتے بنیں۔ لیکن ہم ایسا نہیں کرتے۔ اس طرح ہمارا ایک منفی عمل ایسا ہے۔ جو ہمیں چوری سے بچاتا ہے۔

یہ تو ہم نے بالکل سادہ مثالیں لی ہیں۔ انسانی زندگی ایک ایسا پیچیدہ معمہ ہے۔ کہ ہم اپنے تمام اعمال کے صحیح نتائج کو قبل از وقت معلوم نہیں کر سکتے اس لئے ظاہر ہے کہ جن باتوں میں ہمیں مختار بنایا گیا ہے۔ اکثر حالتوں میں ان کے نتائج کی صحت بھی ہم معلوم نہیں کر سکتے۔ مثلاً ہم چوری نہیں کرتے سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ کیوں نہیں کرتے۔ موٹی بات تو یہ ہے کہ شاید ہم اس لئے چوری نہیں کرتے کہ ہم ڈرتے ہیں کہ اگر پکڑے گئے۔ تو ملکی قانون ہم کو سزا دے گا بے شک یہ بھی ایک وجہ ضرور ہے۔ لیکن بعض اوقات ایسے حالات ہوتے ہیں۔ کہ بظاہر اس طرح پکڑے جانے کا کوئی خطرہ نہیں ہوتا۔ پھر بھی ہم چوری نہیں کرتے۔ اگر صرف قانونی سزا کا ڈر ہوتا تو چاہیئے تھا کہ ہم ان حالات میں چوری کر لیتے۔ مگر ہم ایسا نہیں کرتے۔ شاید ماہر نفسیات کہیں گے کہ ہم اس لئے چوری نہیں کرتے۔ کہ ہم ڈرتے ہیں کہ چوری کی عادت نہ پڑ جائے بعض صورتوں میں یہ صحیح ہے۔ لیکن اس سے زیادہ سے زیادہ یہی نتیجہ نکالا جا سکتا ہے کہ ہماری فطرت میں چوری کی نفرت ودیعت کی گئی ہے۔ اگر ہم نے اس کو مسخ نہیں کر دیا۔ تو وہ جذبہ پردے کار آکر ہمیں چوری سے روک دیتا ہے۔ جہاں تک عادت کا سوال ہے۔ تو اس صورت میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ وقتی جذبہ اپنے سے کسی قدر وسیع تر جذبہ کے سامنے دب جاتا ہے۔

ان دو باتوں کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ ہماری مادی حیات کے ڈانڈے دونوں طرف سے مابعد الطبیعات سے ملتے ہیں اول یہ کہ ہماری فطرت میں چوری سے نفرت رکھی گئی ہے۔ دوسرے یہ کہ ہم فوری نتائج سے بڑھ کر آئندہ نتائج کا لحاظ کرتے ہیں۔ اگر زندگی صرف مادی مظاہر تک محدود ہوتی۔ تو نہ تو چوری سے فطری نفرت ہوتی۔ اور نہ وسیع تر نتائج کا ڈر ہوتا۔ یہ دونوں جذبات صرف انسان کو دیئے گئے ہیں۔ اسی لئے اس کو بعض کاموں میں مختار بنایا گیا ہے۔ اگر ہم صرف وقتی اثر کے ماتحت کوئی عمل کرتے ہیں۔ تو وہ ہم نفس امارہ کے زیر اثر کرتے ہیں۔ لیکن جب ہم فطری جذبہ اور وسیع تر نتائج کے پیش نظر فیصلہ کر کے کوئی عمل کرتے ہیں۔ تو وہ نفس لوامہ کے زیر اثر ہوتا ہے۔ نفس لوامہ صرف انسان کو دیا گیا ہے اور یہ اس لئے ضروری تھا کہ ہم کو بعض کاموں میں مختار بنایا گیا ہے۔ اگر ہمیں کسی کام میں اختیار نہ ہوتا۔ تو نفس لوامہ بھی نہ ہوتا۔ جیسا کہ ہم نے کہا ہے نفس لوامہ ہماری زندگی کا سلسلہ مابعد الطبیعات سے جوڑتا ہے۔

اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ جن کاموں میں ہمیں مختار بنایا گیا ہے۔ کیا ہماری زندگی کے ان تمام افعال میں صرف نفس لوامہ ہی ہماری راہ نمائی کے لئے کافی ہے۔ جیسا کہ ہم نے کہا ہے کہ انسانی زندگی اتنی پیچیدہ ہے۔ کہ اکثر اوقات ہم اپنے ایسے کاموں کے نتائج معلوم نہیں کر سکتے جن میں ہمیں مختار بنایا گیا ہے۔ اور محض نفس لوامہ بھی ان کو معلوم کرنے میں ہماری مدد نہیں کر سکتا اس لئے انسانی ارتقائے حیات کے لئے ضروری تھا کہ مابعد الطبیعات کی دنیا سے بھی ہماری راہ نمائی ہوتی۔ ورنہ ہم اپنی زندگی کے تقاضوں کو پورا نہ کر سکتے۔ اور جگہ جگہ ٹھوکریں کھاتے گویا نفس لوامہ کی حقیقی جڑیں مابعد الطبیعات میں ہیں۔

اسلام ہمیں بتاتا ہے کہ یہ راہ نمائی اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہوتی ہے۔ قرآن کریم میں ان ذرائع کا بھی پتہ دیا گیا ہے۔ جن ذرائع سے یہ راہ نمائی ہوتی ہے۔ اور وہ ذرائع وحی اور فرشتے ہیں۔ صدر اول سے لے کر آج تک کی تاریخ اسلام کے مطالعہ سے ہم کو معلوم ہوتا ہے۔ کہ مسلمانوں میں ایسے لوگ ہر زمانہ میں موجود رہے ہیں۔ جو اللہ کے ساتھ ہمکلام ہوتے رہے ہیں۔

آج ہم دیکھتے ہیں کہ مادی ترقی کے سحر کے زیر اثر دنیا بظاہر اس حقیقت سے منکر ہو چکی ہے۔ اور روس اور مغربی ممالک سے الحاد کا کھلم کھلا پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ مابعد الطبیعاتی راہ نمائی کا دروازہ بند کیا جا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے نفس لوامہ بھی کمزور سے کمزور تر ہوتا جا رہا ہے۔ جس کا آخری نتیجہ یہ ہوگا کہ انسان صرف نفس امارہ کا غلام بن کر رہ جائے گا۔

خدا نہ کرے جب ایسا دن دنیا پر آئے گا۔ تو اس تباہی کا قیاس نہیں ہو سکتا جو انسان پر آن پڑے گی۔ اس کا تصور اس طرح کر لیں۔ کہ گویا تمام انسان صرف حیوان گائے۔ بھینس بھیڑیا وغیرہ بن جائیں گے۔ بلکہ ان سے بھی بدتر ہو جائیں گے۔ کیونکہ حیوان تو صرف فطری افعال بجا لاتا ہے۔ لیکن انسان کو بعض اعمال میں خود مختار بنایا گیا ہے۔ نفس لوامہ کی کمزوری کے ساتھ انسان اپنے اختیار کو صرف نفس امارہ کی راہ نمائی میں سر انجام دے گا۔ اور یہ دنیا جہنم زار بن جائیگی۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا ایسا واقعی کبھی ہوگا؟ ہمارا باوثوق جواب یہی ہے۔ کہ ایسا کبھی نہیں ہوگا۔ پہلے بھی اپنے اپنے وقت میں دنیا کی ایسی حالت ہو چکی ہے۔ کہ انسان نفس امارہ کا غلام بن جاتا رہا ہے لیکن ہر وقت اللہ تعالےٰ اپنی سنت کے مطابق انسان کو اپنے آپ سے بچاتا رہا ہے۔ اور ایسے انسان مبعوث کرتا رہا ہے۔ جو از سر نو انسانی فطرت میں نفس لوامہ کو اللہ تعالیٰ کے الہام سے تقویت دے کر ابھارتے رہے ہیں۔

اس زمانہ میں اللہ تعالےٰ نے مسیح موعود علیہ السلام کو اس غرض کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔ اور جماعت احمدیہ کو اس غرض کی تکمیل کے لئے اس نے کھڑا کیا ہے۔ اس سے ہمیں اندازہ کرنا چاہیئے۔ کہ ہمارے سامنے کتنا عظیم الشان کام ہے۔ ہمیں انسان کو انسان کے شر سے محفوظ کر کے نئی زمین اور نیا آسمان بنانا ہے۔

ضرورۃ الامام

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف لطیف "ضرورۃ الامام" کا امتحان انشاء اللہ ۱۸ مئی کو منعقد ہوگا۔ از راہ کرم اس کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرما دیجئے گا۔

ضرورۃ الامام ۹ آنے میں الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے مل سکتی ہے۔

قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

اطفال۔ قوم کی امانت ۔ ہیں ۔

ہر مقام پر احمدی بچوں کی تنظیم "اطفال الاحمدیہ" قائم ہونی چاہیئے۔ تاکہ آئندہ نسل کی حفاظت اور ان کی صحیح تربیت ہو سکے۔

مہتمم اطفال

اسلام میں نکاح و شادی کے احکام اور ان کا فلسفہ

(از مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ)

(قسط نمبر)

"اسلام نے لڑکے لڑکی کو ایک حد تک آزادی دی ہے مگر اس کے ساتھ ایک قید بھی لگا دی ہے اور وہ یہ ہے کہ لڑکا ہو یا لڑکی ماں باپ کے مشورہ سے شادی کرے۔

اگر بغیر مشورہ کے شادی کرے تو ماں باپ کو اختیار ہے کہ اسے کہیں طلاق دیدے۔ اور لڑکے کو اس کی تعمیل کرنی چاہیئے۔ لڑکے کو مشورہ کرنے کا پابند قرار دیا ہے لیکن اگر والدین بضد ہوں اور بغیر کوئی نقص اور خطرہ بتائے زور سے رد کریں تو لڑکا شادی کر سکتا ہے۔ ہاں اسے یہ حکم ہے کہ والدین کی خواہش کو جہاں تک ممکن ہو پورا کرے۔ مگر جب یہ سمجھے کہ ایسا کرنا اس کے لئے مضر ہے تو شادی کر لے۔ اگر لڑکا ماں باپ سے پوچھے بغیر شادی کرے تو اسے طلاق دینے کا حکم دے سکتے ہیں۔ اس میں حکمت یہ ہے کہ ماں باپ اس تعلق کو اور نظر سے دیکھتے ہیں اور لڑکا اور نظر سے دیکھتا ہے۔ لڑکے کے سامنے حسن، جذبات اور شہوات یا اور معاملات ہوتے ہیں۔ لیکن ماں باپ کے مدنظر لڑکے کا آرام اور اس کا فائدہ ہوتا ہے۔ اسلئے شریعت نے رکھا ہے کہ والدین سے اس بارہ میں مشورہ کیا جائے تاکہ انکے مشورہ سے مفید باتیں اس کے سامنے آ جائیں جن پر وہ اپنے جذبات کی وجہ سے اطلاع نہیں پا سکتا۔ لیکن اگر وہ اپنے لئے مفید سمجھے تو ماں باپ کی رضامندی کے بغیر بھی شادی کر سکتا ہے۔

لڑکی کے معاملہ میں شریعت نے والدین ویٹو کا حق دیا ہے۔ لڑکی اگر کہے کہ فلاں جگہ شادی کرنا چاہتی ہوں اور والدین مناسب سمجھیں تو وہ انکار کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ محدود حق ہے یعنی دو دفعہ کے لئے۔ اگر تیسری جگہ بھی انکار کریں تو لڑکی کا حق ہے کہ قضاء میں درخواست کرے کہ والدین اپنے فوائد یا اغراض کے لئے اس کی شادی میں روک بن رہے ہیں اس پر اگر قاضی دیکھے کہ صحیح ہے تو لڑکی کو اختیار دے سکتا ہے کہ وہ شادی کرے۔ پھر چاہے وہ اس پہلی جگہ ہی شادی کرے جہاں سے والدین نے اُسے روکا تھا۔ یہ جائز شادی ہوگی۔

(الفضل ۲۹ رجون ۱۹۲۸ء)

نکاح کی تقریب کی اہمیت اور اس کی کیفیت

نکاح کے عقد کو اسلام نے مذہبی تقریب کا رنگ دیا ہے کہ عقد نکاح سے پہلے ایک مسنون خطبہ نکاح پڑھا جائے جس میں تحمید و ثناء کے بعد قرآن کریم کا ایک مقررہ حصہ پڑھا جائے۔ اس تقریب میں لڑکے کے علاوہ لڑکی اور لڑکی کے ولی کی شمولیت بھی لازمی ہے۔ اگر ولی کسی وجہ سے حاضر نہ ہو سکیں۔ تو ان کے نمائندے تقریب میں موجود ہوں۔ نکاح سے پہلے جو مسنون خطبہ ہے اسکے الفاظ یہ ہیں:۔

الحمد للّٰہ نحمدہٗ ونستعینہٗ ونؤمن بہٖ ونتوکل علیہ ونعوذ باللّٰہ من شرور انفسنا ومن سیّات اعمالنا من یھدہ اللّٰہ فلا مضلّ لہٗ ومن یضللہ فلا ھادی لہٗ اشھد ان لا الٰہ الّا اللّٰہ و اشھد انّ محمّداً عبدہٗ ورسولہٗ امّا بعد فاعوذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم۔

اس کے بعد نکاح خواں قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیات پڑھے:۔

یا ایھا النّاس اتّقوا ربّکم الّذی خلقکم من نفسٍ واحدۃٍ وخلق منھا زوجھا وبثّ منھما رجالًا کثیراً ونساءً واتّقوا اللّٰہ الّذی تساءلون بہٖ والارحام انّ اللّٰہ کان علیکم رقیباً۔ (نساء)

یا ایھا الّذین اٰمنوا اتّقوا اللّٰہ ولتنظر نفسٌ مّا قدّمت لغدٍ واتّقوا اللّٰہ انّ اللّٰہ خبیرٌ بما تعملون (حشر)

یا ایھا الّذین اٰمنوا اتّقوا اللّٰہ وقولوا قولًا سدیداً ٭ یّصلح لکم اعمالکم ویغفر لکم ذنوبکم ومن یّطع اللّٰہ ورسولہٗ فقد فاز فوزاً عظیماً۔ (احزاب)

قرآن مجید کی آیات سے قبل تو وہ الفاظ ہیں جو ہر خطبہ سے پہلے خدا کی تحمید و ثناء کے لئے پڑھے جاتے ہیں۔ اور بموجب ایک حدیث کلّ امرٍ ذی بالٍ لم یبدأ بحمد اللّٰہ فھو ابتر۔ ہر اہمیت والے معاملے سے پہلے ان الفاظ کا پڑھا جانا ضروری ہے۔ لہذا نکاح کی اہمیت ان الفاظ کی ادائیگی سے واضح ہے۔ اس کے بعد قرآن مجید کی آیات ہیں جو اس موقع پر فریقین کو سنائی جاتی ہیں ان میں سب سے اول اور بنیادی طور پر تقوی اللہ کی تاکید کی گئی ہے۔ تین آیات کی ابتداء ان الفاظ سے ہوتی ہے کہ لوگو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور یاد رکھو کہ اللہ تمہارے ہر عمل کو جانتا ہے۔ لہذا اپنے اعمال میں بنیادی چیز تقوے کو پیدا کرو۔ انّ اللّٰہ کان علیکم رقیباً و انّ اللّٰہ خبیرٌ بما تعملون۔ ان چار آیات میں پانچ مرتبہ تقوی اللہ اختیار کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ ہر نیکی کی جڑ تقوی اللہ ہے۔ خدا کا خوف جب دل میں پیدا ہو جائے۔ جب انسان خدا کو اپنی ڈھال بنالے تو پھر دنیا کی ہر مصیبت ہیچ ہے۔ کہ وہ خالق کل شیٔ کی پناہ میں آگیا ہے۔ مامور زمانہ نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

اس سے اس طرف بھی توجہ کو مبذول کیا گیا ہے کہ تمہاری غرض جنسی جذبہ کی تسکین نہیں بلکہ "محصن" ہوتا ہے۔ اور اگر تقوی اللہ کو مدنظر رکھا تو اللہ اس فعل کے نتیجہ میں ایسی اولاد دیگا جو دنیا کی اصلاح کا موجب ہو۔ اب چونکہ ایک نئے خاندان کی بنیاد پڑ رہی ہے لہذا دنیا کی ابتداء کا ذکر فرما دیا۔ اور ضمناً اس طرف توجہ دلا دی کہ افزائش نسل بھی اسی کے اختیار میں ہے۔ اور اس طرف بھی اشارہ فرما دیا کہ بقاءِ نوع انسان نکاح پر ہی موقوف ہے اور تجرد کی زندگی اختیار کرنے کا لازمی نتیجہ نوع انسانی کا خاتمہ ہے۔

ولتنظر نفسٌ ما قدّمت لغد میں بتلایا کہ تمہارا ہر عمل ایک نتیجہ پیدا کرتا ہے لہذا اپنے اعمال کو دیکھ لو اور ان کو اس رنگ میں ڈھال لو کہ کل یہ تمہارا زادِ راہ ہوں گے۔

اس کے علاوہ اس موقع پر فریقین کو سمجھایا کہ قول سدید سے کام لینا۔ سچی اور سیدھی اور صاف بات کہنا۔ اور یہی موقع ہے جس پر اپنی جھوٹی عزت اور بڑائی کے لئے عموماً قولِ سدید سے کام نہیں لیا جاتا۔ اور جبتک قولِ سدید نہ ہوگا خداوند عالم بھی راضی نہ ہوگا۔ مامور زمانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ۔ ایک ذرہ تیرگی تم میں باقی ہو تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دور کر دے گی۔" (کشتی نوح)

کتنا مناسب اور کتنا با موقع یہ کلام ہے جو اسلام نے اس موقع پر پڑھنے کے لئے ارشاد فرمایا۔ لیکن اس کے مقابل دوسرے مذاہب میں ان کے بانیوں نے کوئی حصہ ان کی الہامی کتابوں کا مقرر نہیں کیا۔ اور مقرر ہوتا بھی کیونکر جبکہ خود حضرت عیسیٰؑ فرماتے ہیں کہ میری طرح مجرد ہی رہو تو اچھا ہے۔ عیسائیوں میں نکاح کے لئے کوئی ایک حصہ مقرر نہیں۔ انہوں نے میاں بیوی کے متعلق تورات و انجیل کے مختلف حصے چن لئے جن میں سے کوئی ایک حصہ نکاح خواں اپنی مرضی سے پڑھ دیتا ہے۔ یہ حصے پیدائش، پطرس کا پہلا خط۔ افسیوں اور کرنتھیوں کے ہیں۔ ان میں سے افسیوں کا حصہ ملاحظہ ہو۔

"پس غور سے دیکھو کہ کس طرح

چلتے ہوئے۔ نادانوں کی طرح
نہیں .... اور شراب
بھی متوالے نہ ہو کیونکہ اس سے
بدچلنی واقع ہوتی ہے۔ بلکہ
روح سے معمور ہوتے جاؤ اور
آپس میں مزامیر اور گیت اور
روحانی غزلیں گایا کرو۔ اور
دل سے خداوند کے لئے گاتے
بجاتے رہو۔

اور اِسی حصے میں بیوی سے محبت کرنے کا حکم ہے۔ اب یہاں شراب اور گانے دونوں امور کی اجازت ہے۔ بلکہ اس موقع پر اس کا خاص ذکر ہے یہی وجہ ہے کہ عیسائی دنیا اس میں رنگین نظر آتی ہے ظاہر ہے کہ اس موقعہ پر ان دونوں چیزوں کا استعمال کیا جذبات پیدا کریگا یہودی مذہب میں اس موقعہ پر استثنا کے دس احکام سنائے جاتے ہیں۔ جو فقط ایک وعظ ہے۔ جسے نکاح کے موقعہ سے کوئی تعلق نہیں۔ ہندو مذہب میں اس موقعہ کے لئے بے شمار منتر پڑھنے کا حکم ہے۔ ملاحظہ ہو سنکاروی (مصنفہ دیانند سوامی) دوسرے ایڈیشنوں میں سے وہ غلیظ منتر نکال دئے ہیں۔ تاہم ایک منتر قارئین کی ضیافت طبع کے لئے پیش کرتا ہوں۔ اس منتر کے متعلق لکھا ہے۔ کہ دولہا دلہن ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر پڑھیں۔ ترجمہ عرض ہے

"اے دلہن خاوند کی مخالفت نہ کرنے والی تو جس کے معنی مخالفت کرنے والا زندگی بخشندہ۔ تمام دکھوں کو دور کرنے والا۔ راحت بالذات۔ تمام سکھوں کا دینے والا وغیرہ تمام ہیں۔ اس پر ماتما کی مہربانی اور اپنے اعلےٰ ہمت سے ہے۔ پیاری نظر والی ہو۔ خوشی دینے والی۔ تمام حیوانوں کو سکھ دینے والی صاف دل اور خوش دل۔ اچھے وصف عمل فطرت اور علم سے منور۔ اعلیٰ بہادر انسانوں کو پیدا کرنیوالی دیور کی خواہش کرتی ہوئی۔ یعنی نیوگ کی بھی خواہش کرنیوالی۔ سکھ والی ہو کر ہمارے انسانوں وغیرہ کے لئے سکھ دینے والی ہمیشہ اور گائے وغیرہ حیوانوں کو بھی سکھ دینے والی ہو۔ ویسے ہی میں تیرا خاوند بھی برتاؤ کروں۔"

(سنکاروی ترجمہ دیویداس ڈسکوی ص ۲۵)

اب ایک طرف قرآن مجید کی ان آیات کو پھر پڑھیے اور دوسری طرف یہ شلوک یا انجیل کا حصہ تو بے اختیار یہ کہنا پڑتا ہے کہ فتبارک من علم وتعلم

یا چہ نسبت خاک را با عالم پاک

نکاح کے موقعہ پر اعلان

اسلام نے نکاح کی تقریب کو گواہوں کی موجودگی میں سرانجام دینے کی تاکید کی ہے۔ یہی فلسفہ ہے نکاح کی تقریب پر چھوہاروں کی تقسیم کا (ورنہ یہ کوئی فرض نہیں) یا دف کے ذریعہ اعلان کرنے کا اور آج یہ مقصد اخبار کے ذریعہ اعلان کرنے سے بدرجہ اتم پورا ہو سکتا ہے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"اعلان نکاح کے لئے
دف جائز ہے اور اعلان
کا ذریعہ دف سے بھی اعلےٰ
درجہ کا نکل آیا ہے۔ جو اخبار
ہے کہ اس میں اعلان ہو جاتا
ہے۔ دف سے جو غرض تھی
وہ دوسری صورت میں بطرز
احسن پوری ہو گئی"
(الفضل ۱۷ فروری ۱۹۲۱ء)

ولیمہ میں حکمت

دعوت ولیمہ کی بھی ایک غرض اشاعت یعنی اعلان ہے۔ حضرت ولی اللہ شاہ صاحب محدث دہلوی نے اپنی کتاب حجۃ اللہ البالغہ میں ولیمہ کی ایک حکمت یہ بیان فرمائی ہے۔ دوسری حکمت خاوند کے نزدیک بیوی کی رفعت و عزت ہے اور تیسری حکمت میاں بیوی کے درمیان الفت قائم کرنا ہے اور چوتھی غرض سخاوت کی عادت اور بخل کی نافرمانی ہے۔ اور پانچویں حکمت میل جول کا تقاضا ہے۔
(باقی)

یہ پوسٹ کارڈ کس نے لکھا ہے؟

کسی جماعت کے سیکرٹری مال نے ناظر بیت المال کے نام ایک پوسٹ کارڈ تحریر کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ ہم اپنا چندہ اگلے سال کے ساتھ تھوڑا تھوڑا ارسال کرتے رہیں گے۔ ہمیں مزید خط نہ لکھا جائے وغیرہ۔ لیکن پوسٹ کارڈ پر لکھنے والے کا نام اور پتہ درج نہیں۔ اگر یہ اعلان پوسٹ کارڈ تحریر کرنے والے کی نظر سے گذرے تو براہ مہربانی اپنے مکمل پتہ سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ شکریہ

ناظر بیت المال۔ ربوہ

ناظم آباد کراچی میں بیت الذکر و احمدیہ دار المطالعہ کا سنگِ بنیاد

مورخہ ۲۲/۴/۵۸ بروز منگل ساڑھے دس بجے صبح ناظم آباد کراچی میں مکرم چوہدری محمد عبد اللہ خانصاحب امیر جماعت نے بیت الذکر و احمدیہ دار المطالعہ کا سنگ بنیاد رکھا جس کے لئے حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری نے مورخہ ۶/۴/۵۸ حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی۔ حضور نے بیت الذکر کے بابرکت اور نافع الناس ہونے کے لئے دعا فرمائی اور ایک اینٹ پر دعا بھی کی۔ جسے سنگ بنیاد میں سب سے پہلے رکھا گیا۔ بنیاد رکھنے کے بعد مکرم امیر صاحب نے لمبی دعا فرمائی۔ دعا میں بہت سے دوست شامل ہوئے اور دعا کے بعد حلقہ کے احباب کی طرف سے شیرینی تقسیم کی گئی۔ دعا میں حضرت مسیح موعود کے صحابہ بھی شامل ہوئے ہیں۔

۱۔ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری
۲۔ حضرت مولوی عبد الواحد صاحب میرٹھی

یاد رہے کہ یہ زمین جو تین سو گیارہ مربع گز ہے۔ اور تقریباً سوا سات ہزار روپیہ کی ہے۔ مکرم مسعود احمد صاحب خورشید، ایران ٹریڈرز، پسر حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری نے خرید کر اپنے والدین کی طرف سے جماعت کو دے دی ہے۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ آپ کو دین و دنیا میں کامیاب فرمادے اور ہر حال میں آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

اس کارِ خیر میں مکرم محمد شفیع خانصاحب پریذیڈنٹ حلقہ ناظم آباد مع اپنے مندرجہ ذیل رفقاء کے اس خدمت کو سرانجام دے رہے ہیں۔

احمد گل صاحب پراچہ۔ چوہدری شریف احمد صاحب۔ ناصر احمد صاحب ابن محمد شفیع خانصاحب۔ شیخ فیض قادر صاحب۔ ملک عبد الرحمٰن صاحب۔ حمید احمد۔ منیر احمد پسران مسعود احمد خورشید۔ اور مستری ملک فضل احمد صاحب

احباب کرام! دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان احباب کے اخلاص و اموال میں خاص طور پر برکت ڈالے۔ اللھم آمین

(مرزا محمد لطیف شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم کراچی)

ڈھاکہ میں درس قرآن مجید اختتامی دعا

امسال رمضان المبارک کے ایام میں ڈھاکہ میں باقاعدہ درس قرآن مجید کا انتظام کیا گیا۔ روزانہ نماز عصر کے بعد مولوی محمد اجمل صاحب شاہد مربی سلسلہ درس دیتے رہے۔ مقامی احباب کثرت سے درس میں شامل ہوتے رہے۔ ۲۹ رمضان المبارک کو درس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی جو مکرم شیخ محمود الحسن صاحب پراونشل امیر نے کرائی جس میں خاص طور پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی کامل صحت والی زندگی۔ اسلام اور احمدیت کی ترقی اور ایسٹ پاکستان میں بھی جماعت کی اشاعت اور موجودہ وبا کے دور ہونے کے لئے دردِ دل کے ساتھ دعائیں کی گئیں۔ دعا کے بعد اجتماعی طور پر افطاری کی گئی۔ جس کا انتظام مکرم امیر صاحب کی طرف سے کیا گیا تھا۔

محمد عمر بشیر احمد جنرل سیکرٹری صوبائی انجمن احمدیہ

پاکستان نیوی میں کمیشن

امتحان مقابلہ ۹ تا ۱۲ جون ۱۹۵۸ء۔ شرائط: میٹرک یا سینئر کیمبرج سیکنڈ ڈویژن عمر ۱/۵/۵۸ کو ۱۶ تا ۱/۲ ۱۸۔ درخواستوں کے لئے آخری دن ۲/۵/۵۸ نیول رکروٹنگ سینٹر پی۔ این۔ ایس دلاور کراچی (پاکستان ٹائمز ۲/۴/۵۸) ناظر تعلیم ربوہ

سیرالیون کے چند احمدی احباب کا قابلِ قدر اخلاص

(از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری امیر جماعتہائے احمدیہ سیرالیون مغربی افریقہ۔ بتوسط وکالت تبشیر)

(۲)

دریائے سوا سے ہیرے

اللہ تعالیٰ کی قدرت اور اس کی دین اور رحمت ایسی ہے کہ جس دریا کی طرف اشارہ کر کے چیف قاسم صاحب نے کہا تھا کہ جس طرح یہ دریا اُلٹا نہیں بہہ سکتا اسی طرح میں بھی کبھی احمدی نہیں ہو سکتا۔ ان کے احمدی ہو جانے کے بعد اسی دریا کی ریت میں سے گزشتہ تین سال سے ہیرے نکل رہے ہیں۔ جو یقیناً اللہ تعالیٰ کی قدرت اور رحمت اور احمدیت کی صداقت کا ایک نشان ہے۔ چیف صاحب اس امر کو ہمیشہ احمدیت سے ان کی وابستگی کی برکت و نشان ثابت کر کے بڑے جوش و اخلاص سے غیروں کو تبلیغ کرتے ہیں، گو وہ ناخواندہ اور مذہبی علوم سے ناآشنا ہیں مگر تبلیغ کرتے وقت بڑے اخلاص و جوش سے عام فہم باتیں اور اپنے وجود کو ثبوت کے طور پر پیش کر کے لوگوں کو احمدیت کی دعوت دیتے رہتے ہیں۔ مگر چونکہ ان کے علاقہ کی اکثریت مشرک لامذہب اور جاہل اور شیطانی سوسائٹیوں کے ممبر ہیں اس لئے وہاں احمدیت اتنی تیزی سے ابھی تک نہیں پھیل سکی۔

ہیرے وغیرہ تو گورنمنٹ کے آدمی یا لائسنس یافتہ لوگ نکالتے ہیں مگر چیف قاسم صاحب کو زمین کے مالک ہونے کی وجہ سے ہر شخص رائلٹی ادا کرتا ہے جس سے انہیں کافی آمد ہوتی ہے۔ ان کا گاؤں "باقماں" موٹر روڈ سے دس بارہ میل دور جنگلوں میں واقع ہے مگر اب وہاں سڑک نے جانے کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔

حلقہ بگوش احمدیت ہونے پر انہوں نے اپنے تمام سابقہ تعویذات و جادو کا سامان اور مشرکانہ رسوم دواؤں اور بوٹیوں اور بوسیدہ ہڈیوں وغیرہ کو گاؤں کے لوگوں کو ایک دفعہ جمع کر کے ان کے سامنے دریا میں پھینک دیا تھا۔ اور گاؤں والوں کو اپنی توبہ کا گواہ رکھ کر انہیں نصیحت بھی کی تھی کہ وہ بھی سب اس قسم کی مشرکانہ رسوم و عادات کو چھوڑ کر اسلام کی طرف متوجہ ہوں۔ ۱۹۵۷ء میں انہوں نے ایک ہزار پونڈ احمدیہ پریس کے قیام کے لئے پیش کیا تھا جس کا ذکر مثال کے طور پر حضور اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت اپنے خطبات میں بھی فرمایا تھا۔

۴۔ مسٹر علی سیسے آف فریٹون

یہ دوست فریٹون کے مخلص ترین احمدی احباب میں سے ہیں اور ٹمنی قوم سے تعلق رکھتے ہیں۔ سیرالیون کا موسم تقریباً بارہ مہینے ایک جیسا یعنی گرم مرطوب رہتا ہے۔ مسٹر علی سیسے نے ہمارے فری ٹاؤن کے مبلغ کی نہایت سادہ زندگی اور ٹھنڈے پانی وغیرہ کے حصول کی تکلیف دیکھ کر اس سال ایک بہت اچھا بڑے سائز کا ریفریجریٹر اپنی طرف سے بطور تحفہ فریٹون مشن کو پیش کیا ہے۔ جو بجلی سے چلتا ہے اور بہت مفید ثابت ہوا ہے فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

اسی طرح ہمارے فری ٹاؤن سکول کی عمارت عرصہ دو تین ماہ سے زیر تعمیر ہے جنوری میں روپیہ ختم ہو جانے کے باعث دو ہفتہ عمارت کا کام بند رہا۔ جس پر مکرم مولوی محمود احمد صاحب شاد نے لوکل جماعت کی میٹنگ کر کے تحریک کی کہ احباب عمارت کی تکمیل کے لئے مزید مالی قربانی کریں۔ گو پہلے بھی اس عمارت کے لئے وہ کافی چندہ دے چکے تھے۔ جب سب خاموش رہے تو مکرم علی سیسے صاحب نے اسی وقت چپکے سے گھر جا کر پانچ منٹ کے اندر اندر پچاس پونڈ نقد لا کر پیش کر دئیے حالانکہ وہ صاحب عیال ہیں اور کوئی اتنے مخیر بھی نہیں ہیں۔ چنانچہ ان کے نمونہ کو دیکھ کر جماعت کے دوسرے حاضرین نے بھی مزید وعدے لکھوائے اور بعد میں ادائیگی بھی کر دی۔ مکرم علی سیسے صاحب اس سکول کی عمارت کے سلسلہ میں پہلے پچیس تیس پونڈ پیش کر چکے ہوئے تھے۔ سلسلہ کی دوسری لوکل اور مرکزی تحریکوں میں اور عام چندوں میں بھی وہ بفضلہ تعالیٰ باقاعدہ ہیں۔ اور اخلاص سے حصہ لیتے ہیں۔

۵۔ مولوی محمد صادق صاحب لاہوری تاجر مبلغ

مکرم مولوی محمد صادق صاحب لاہوری سیرالیون میں بطور تاجر مبلغ تجارتی کاروبار کرتے ہیں اور ۱۹۵۵ء سے ہر سال مشن کو ۱۲۵ پونڈ امدادی طور پر پیش کرتے ہیں جو مشن کی جملہ ضروریات اور ہنگامی امور پر خرچ کیا جاتا ہے۔ اس سالانہ رقم کے علاوہ بھی وہ مرکز کی طرف سے آمدہ تحریکات اور دیگر چندوں اور لوکل تحریکات میں بھی باقاعدہ حصہ لیتے ہیں انہوں نے حال ہی میں مشن کو مبلغ ۳۰ پونڈ کا ایک ریڈیو سیٹ پیش کیا ہے جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

بالآخر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ مکرم چیف گامانگا صاحب چیف قاسم صاحب۔ مکرم علی روجرز صاحب۔ مکرم علی سیسے صاحب اور مکرم مولوی محمد صادق صاحب سب کو ان کے اخلاص و قربانیوں کا اور سلسلہ کی امداد اور مشن سے تعاون کرنے کا اللہ تعالیٰ بہترین صلہ انعام عطا کرے اور ان کے ایمان و اخلاص میں مزید ترقی دے اور ان کی ہر مشکل آسان کرے اور لمبی اور بابرکت زندگیاں عطا کرے۔

نیز احباب سیرالیون کے جملہ مبلغین اور تمام احمدی احباب کی دینی و دنیاوی ترقیات اور بہتری کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی مشکلات دور فرما کر اس ملک میں احمدیت کو غیر معمولی ترقی عطا کرے اور عیسائی مشنوں اور سلسلہ کے مخالف مسلمانوں کے ایک طبقہ کی طرف سے جو مخالفت ہو رہی ہے اللہ تعالیٰ اسے دور کر کے مخالفین کو ناکام و نامراد

کرے۔ (آمین)

خاکسار عاجز کی صحت اچھی نہیں رہتی اور بواسیر اور ملیریا بخار وغیرہ سے بہت تکلیف رہتی ہے اس لئے میرے لئے بھی دعائے صحت اور خیر کے احباب عنداللہ ماجور ہوں۔

لائلپور میں درسِ قرآن کریم اور اجتماعی دعا

جماعت احمدیہ لائلپور شہر میں رمضان شریف میں نماز عصر کے بعد یعنی ۴ بجے سے شام کے ۵½ بجے تک درس قرآن کریم ہوتا رہا مولانا سید احمد علی صاحب مربی ایک سیپارہ کا درس روزانہ دیتے رہے۔ حاضری باوجود شہری مصروفیات کے تسلی بخش رہی۔ ۲۹ رمضان مبارک کو قرآن کریم کا درس ختم اور مکمل ہوا۔ روزانہ بعد از درس دعا ہوتی رہی جس میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ترقی مبلغین کی کامیابی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و سلامتی کی دعائیں ہوتی رہیں۔

قرآن کریم کے درس کے اختتام پر ۲۹ رمضان المبارک کی شام کو خاص اہتمام سے دعا کی گئی۔ اسی طرح نماز تراویح میں حافظ شفیق احمد صاحب نے قرآن کریم ختم کیا ۲۸ رمضان المبارک کو قرآن کریم سنا دیا گیا اور خاص طور پر دعا کی گئی۔ اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اکثر احباب جماعت نے روحانی لحاظ سے خاص فوائد حاصل کئے۔

فضل کریم

سیکرٹری اصلاح و ارشاد لائلپور شہر

دعائے مغفرت

میرے والد محترم مستری غلام نبی صاحب مورخہ ۲۳ اپریل ۱۹۵۸ء کو بوقت صبح ۸ بجے وفات پا گئے۔ مرحوم موصی تھے اور نہایت درجہ کے نیک اور متقی تھے۔ نماز جنازہ حضرت میاں بشیر صاحب مدظلہ العالی نے پڑھائی اور جنازہ کو کندھا بھی دیا۔ احباب سے ان کی مغفرت کے لئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

محمد احمد منیر

ولد مستری غلام نبی صاحب مرحوم

سرگودھا روڈ۔ لائلپور

چندہ کھلیانوں پر سے وصول کیا جائے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے فصل ربیع برداشت ہو کر کھلیانوں میں پہنچ چکی ہے سیکرٹریان مال و دیگر عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ پر اب ذمہ داری ہے کہ اس فصل کا چندہ کھلیانوں پر سے وصول کرنے کا انتظام فرمائیں۔ چونکہ غلہ کھلیانوں سے جلد اٹھا لیا جایا کرتا ہے۔ لہٰذا وصولی چندہ کا کام بھی خاص سرعت کے ساتھ کیا جانا چاہیئے۔ گذشتہ سال مجلس شوریٰ کی بجٹ کمیٹی کا بھی یہی فیصلہ ہے کہ فصل کا چندہ کھلیانوں پر سے ہی وصول کیا جائے۔

چندہ جو بصورت غلہ وصول ہو سلسلہ کی امانت سمجھتے ہوئے اس کی خاص حفاظت کی جائے اور مروجہ نرخوں پر فروخت کر کے کل رقم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرا دی جائے۔

ناظر بیت المال ربوہ

داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جامعہ احمدیہ میں داخلہ پرائمری مڈل میٹرک ایف اے یا بی اے پاس طلباء کے لئے ۱۷ مئی سے شروع ہو کر ۳۱ مئی تک جاری رہے گا۔ جو طلبہ دینی تعلیم کے حصول اور اشاعت اسلام کے مقدس فریضہ کی ادائیگی کا شوق رکھتے ہوں۔ وہ اس موقعہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ نیز والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اس دینی ادارہ میں تعلیم کے لئے زیادہ سے زیادہ پیش کریں۔ طلبہ کے قیام کے لئے ہوسٹل کا انتظام ہے جس میں پرائمری مڈل پاس طلبہ کی خوراک کا اوسط خرچ بیس روپے ماہوار ہے۔ باقی طلباء کا اوسط خرچ تیس روپے ماہوار ہے۔

حفظ قرآن مجید کے لئے حافظ کلاس کا بھی خاطر خواہ انتظام ہے۔

جو طلبہ امسال میٹرک ایف اے یا بی اے کا امتحان دے رہے ہیں ان کا داخلہ نتائج کے اعلان کے بعد بھی ہو سکے گا۔ تاریخ کا اعلان بعد میں کر دیا جائے گا۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میری لڑکی محمودہ بیگم دو ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ ڈاکٹر عبد الستار شاہ چک ۲۷ گ ب۔ لائلپور

(۲) میں کان پر ایک گہرا زخم لگنے کی وجہ سے بیمار ہوں۔ ٹانکے بھی لگائے گئے ہیں احباب میری صحت کیلئے دعا فرمائیں۔ مامون احمد دہیم۔ ربوہ

(۳) خاکسار بعارضہ درد ریح۔ تقریباً ایک ماہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

بشیر احمد اڈہ انچارج طارق ٹرانسپورٹ اڈہ۔ ربوہ

(۴) میری اہلیہ قریباً ایک ماہ سے بیمار ہے۔ اور اس وقت حالت تشویشناک ہے اور لاہور علاج کے لئے لے جایا گیا ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ حاجی غلام حیدر باجوہ دار النصر غربی۔ ربوہ

(۵) خاکسارہ کی والدہ محترمہ حلیمہ بیگم اور ہمشیرہ عزیزہ امۃ الحی بعارضہ بخار چند دن سے بیمار ہیں نیز خالہ زاد بھائی رانا چوہدری عبد الرحیم صاحب پوبزیڈنٹ کھیت ڈپڑہ بعارضہ خسرہ و بخار سخت بیمار ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

امۃ الحفیظ دشرتی دار الصدر غربی ربوہ

تبلیغی معلومات کے امتحان میں التواء

متعدد مجالس کی طرف سے درخواستیں موصول ہوئی ہیں کہ ماہ مئی میں اکثر طلباء کے امتحانات ہو رہے ہیں۔ اسلئے شعبہ اصلاح و ارشاد کی طرف سے تبلیغی معلومات کا امتحان ملتوی کر دیا جائے۔ لہٰذا طلباء کے اس جائز عذر کے پیش نظر مذکورہ امتحان انشاء اللہ ماہ جون ۵۸ء کے آخری ہفتہ میں ہوگا۔ اس امتحان کا کورس "تعلیم القرآن" ہے۔ جو صرف تین آنہ کے ٹکٹ مرکز کو بھجوا نے سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ دس نسخوں کے لئے صرف ایک روپیہ

(مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

حج فنڈ کے سلسلہ میں بعض بزرگوں کی خاص دلچسپی

احباب جماعت کو فریضہ حج کی طرف متوجہ رکھنے اور عازمین حج کی خدمت کیلئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے تحت تحریک حج جاری ہے۔ امسال بعض بزرگوں نے اس تحریک میں خاص دلچسپی کا اظہار فرما کر ہماری بڑی حوصلہ افزائی فرمائی ہے دیگر احباب جماعت بھی انکے نیک نمونہ سے فائدہ اٹھائیں۔ مثلاً حج فنڈ کی شرح اگرچہ کم از کم ایک روپیہ سالانہ ہے لیکن حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے نے امسال -/۱۲ روپیہ عطیہ عنایت فرمایا اور محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے ۵۰ روپیہ نیز مکرم مرزا عبد الحق صاحب پراونشل امیر سرگودھا نے حج فنڈ کے بارہ میں میری درخواست پہنچتے ہی دیگر احباب کو بھی تحریک فرمائی اور -/۵۰ روپیہ مرکز کو بھجوایا ہے مکرمی محمد صاحب جو امسال حج کے لئے روانہ ہوئے ہیں نے مجلس کو ۱۰ روپے حج فنڈ عنایت فرمائے اللہ تعالیٰ ان سب بزرگوں کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ہمیں زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق بخشے (مہتمم اصلاح و ارشاد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سول اپرنٹس پاکستان نیوی

امتحان داخلہ ۱۲ - ۱۳ مئی ۵۸ء پی این ڈاک یارڈ۔ ویسٹ وارف کراچی

مضامین - (۱) کمپوزیشن (انگریزی یا اردو یا بنگالی) (۲) ابتدائی حساب (۳) ابتدائی سائنس (۴) جنرل نالج

کامیاب امیدواران کا بعد ڈاکٹری معائنہ آخری انتخاب کیپٹن سپرنٹنڈنٹ۔ پی این ڈاک یارڈ۔ ویسٹ وارف کراچی کریں گے

عرصہ ٹریننگ پانچ سال۔ وظیفہ سال اول -/۴۵ ماہوار۔ بعد میں ہر سال دس روپے ماہوار کا اضافہ۔

شرائط:۔ آٹھویں پاس۔ بعد ٹریننگ پانچ سالہ ملازمت نیوی لازم

درخواستیں مجوزہ فارم میں جو صاحب دفتر سے یا لاہور راولپنڈی۔ پشاور نیول رکروٹنگ افسروں سے حاصل کی جا سکتی ہیں ۳۰ مئی ۵۸ء تک بنام

Captain Superintendent
P.N. Dock Yard
West Wharf Karachi

(پ۔ ٹ ۲۵ / ۴ / ۵۸) (ناظر تعلیم ربوہ)

---

(۱) میری بیٹی نے امسال ایف ایس سی (میڈیکل) کے امتحان میں شریک ہونا ہے صحابہ کرام حضرت مسیح موعود اور بزرگان سلسلہ سے ملتمس ہوں کہ عزیزہ کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرماویں نیز اسکی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں (اہلیہ چوہدری عظمت اللہ ۱۵۔ ای گورنمنٹ چوبرجی کوارٹرز ملتان روڈ لاہور)

برطانیہ سے ایک کروڑ پونڈ قرضہ کی ابتدائی بات چیت مکمل ہو گئی

لنڈن سے امریکہ کو روانگی پر پاکستانی وزیر خزانہ سید امجد علی کا بیان

لنڈن ۲۸ اپریل۔ پاکستان کے وزیر خزانہ سید امجد علی جو پاکستان کے لئے وسیع مالی امداد حاصل کرنے کی غرض سے مغربی ممالک کا دورہ کر رہے ہیں۔ کل رات وہ یہاں سے امریکہ روانہ ہو گئے۔ انہوں نے لنڈن کے ہوائی اڈے سے روانگی سے قبل ایک بیان میں بتایا کہ پاکستان برطانیہ سے ایک کروڑ پونڈ سٹرلنگ کا جو قرضہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اس کے سلسلے میں برطانوی دفتر تعلقات دولت مشترکہ کے مستقل سربراہ سر گلبرٹ لیتھویٹ سے ان کی ابتدائی بات چیت مکمل ہو چکی ہے۔

سید امجد علی ۸ مئی کو لنڈن واپس آکر اس موضوع پر مزید بات چیت کریں گے ایک لاکھ پونڈ کے اس قرضہ سے پاکستان ادائیگیوں کے توازن کی موجودہ مشکلات کو دور کرے گا اور اس روپے سے اپنی بعض ترقیاتی سکیموں کی تکمیل کرے گا۔ وزیر خزانہ نے اس سے پہلی شام ایک ملاقات میں اس مطلب کی خبروں کی تردید کی ہے کہ پاکستان نے جس قرضہ کے لئے درخواست کی ہے برطانیہ اس پر بہت زیادہ سود کا مطالبہ کر رہا ہے۔ موصوف نے کہا ہماری بات چیت ابھی تک بالکل ابتدائی مرحلے میں ہے اور ابھی ہم شرح سود پر گفتگو کی حد تک پہنچے ہی نہیں

موصوف نے ایک خبر ایجنسی کی اس اطلاع کو بھی غلط بتایا کہ پاکستان اپنی تجارت کا رخ اب کمیونسٹ ممالک کی جانب موڑ دے گا۔ انہوں نے کہا اس میں تو شک نہیں کہ پاکستان تمام ممالک سے جن میں روسی بلاک کے ملک بھی شامل ہیں اپنی تجارت بڑھانا چاہتا ہے تاہم یہ اطلاع قطعی بے بنیاد ہے کہ وہ اپنا تمام تجارتی رخ ادھر ہی کو موڑ دے گا۔

پاکستانی وزیر خزانہ اس سے پہلے فن لینڈ اور سویڈن سے مالی امداد کے لئے بات چیت کر آئے ہیں۔ آپ نے کہا ان دونوں ملکوں میں صنعتی نمائندوں اور حکومت کے سربراہوں سے جو میں نے بات چیت کی ہے وہ بے حد تسلی بخش رہی۔ آپ نے کہا یہ بات دیکھنا ابھی باقی ہے کہ یہ دونوں ممالک پاکستان کی اقتصادی ترقی کے لئے مدد کب کرتے ہیں۔

سید امجد علی لنڈن سے امریکہ گئے ہیں۔ . . . . . جہاں وہ امریکی حکومت اور عالمی بنک کے احکام سے پاکستان کے ترقیاتی منصوبوں کے بارے میں بات چیت کریں گے۔ امریکہ نے ابھی دنوں اپنے امدادی پروگرام کے طریق کار میں تبدیلی کی ہے اور وزیر خزانہ واشنگٹن میں جو بات چیت کرنے والے ہیں۔ اس میں یہ معاملہ بھی زیر بحث آئے گا۔ جہاں تک پاکستان سے امریکہ کو کپاس۔ پٹ سن اور ان کی برآمد کی تجارت کا تعلق ہے۔ اس میں انہی دنوں قدرے کمی آگئی ہے اور یہ امر مشتبہ ہے ۔۔۔ کہ وزیر خزانہ اس کو صحیح انداز پر لاسکے یا نہیں۔ کیونکہ امریکہ ان دنوں خود ایک بحران میں ہے۔

یہ امر بہر صورت خاص اہمیت کا حامل ہے کہ وزیر خزانہ جس وقت امریکہ میں ہوں گے۔ اسی وقت وہاں پاکستانی آرمی کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان اور ایئر فورس کے کمانڈر انچیف ایئر وائس مارشل اصغر خاں بھی ہوں گے۔ ان اصحاب کے دورہ امریکہ کے بارے میں کوئی سرکاری بیان تو جاری نہیں ہوا۔ البتہ بعض اخباری اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ ان کا دورہ پاکستان کو امریکی فوجی امداد کے سلسلے میں ہے۔

مشرقی پاکستان میں اڑھائی ہزار میل لمبی سڑکیں

ڈھاکہ ۲۸ اپریل۔ اس وقت مشرقی پاکستان میں دو ہزار پانچ سو چالیس میل لمبی سڑکوں کی تعمیر کا کام جاری ہے یہ کام پہلے پنج سالہ منصوبے کے تحت ہو رہا ہے۔ اس پر اکیس کروڑ روپے صرف ہوں گے۔

روس مصر میں اٹھارہ کارخانے تعمیر کرے گا

ماسکو ۲۸ اپریل۔ تاس کی اطلاع کے مطابق روس نے مصر کو حال ہی میں جو اقتصادی امداد دی ہے۔ اس کے تحت وہ مصر میں اٹھارہ فیکٹریاں اور ورکشاپ تعمیر کرے گا۔

ترقیاتی منصوبوں کیلئے ملکی وسائل سے استفادہ کیا جائے

پاکستانی انجینیروں کو صدر سکندر مرزا کا مشورہ

ڈھاکہ ۲۸ اپریل صدر سکندر مرزا نے پاکستانی انجینیروں پر زور دیا ہے کہ قدرت نے پاکستان کو جو لا محدود وسائل عطا کئے ہیں۔ ترقیاتی منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ان سے فائدہ اٹھایا جائے صدر نے کہا کہ جب تک ملکی وسائل سے کام نہیں لیا جائیگا اس وقت تک ملکی معیشت ترقی نہیں کر سکتی۔

صدر سکندر مرزا نے جو انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرز (پاکستان) کے ہیڈ کوارٹر کی عمارت کا افتتاح کر رہے تھے۔ مزید کہا کہ اگر ہم ہر کام کے لئے غیر ملکی سامان کے محتاج رہے تو ترقیاتی منصوبوں کے سلسلے میں بڑی دقت رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آپ نے کہا کہ پاکستان میں فنی ترقی کے وسائل بہت زیادہ اور متنوع ہیں۔ اور ان مسائل کو حل کرنا بہت ضروری ہے۔ آپ نے کہا کہ ان مسائل کو وہی انجنیئر حل کر سکتے ہیں۔ جو جدا گانہ انداز میں سوچتے ہیں اور ہر مسئلہ تک عملی رسائی کی اہلیت رکھتے ہیں۔

صدر مرزا نے اس اندیشہ کو بے بنیاد قرار دیا کہ پاکستان میں غیر ملکی ماہرین کی موجودگی سے ملکی انجنیئروں کی ترقی اور کارکردگی پر اثر پڑے گا۔ آپ نے کہا الگ تھلگ رہ کر جدید علوم اور فنی معلومات میں اضافہ نہیں کیا جا سکتا۔ بلکہ اس کے لئے دنیا کے ہر ملک کی سائنسی ترقی سے ہمہ وقت آگاہ رہنا ضروری ہے۔ آپ نے توقع ظاہر کی کہ پاکستان میں غیر ملکی ماہرین کی موجودگی سے ملکی انجنیئروں کو کافی مدد مل سکتی ہے۔

اس سے قبل انسٹی ٹیوٹ کے صدر مسٹر ایس ایم حسن نے اپنی تقریر میں اس بات پر زور دیا کہ مشرقی پاکستان میں زیادہ انجنیئرنگ کالج قائم کئے جائیں اور موجودہ انجنیئرنگ کالجوں اور تربیتی مراکز کا معیار بڑھایا جائے

جنوبی افریقہ کے تخریب پسندوں کو انتباہ

(البرٹن (ٹرانسوال) ۲۸ اپریل جنوبی افریقہ کے مسٹر چارلس سوارٹ نے "تخریبی عناصر" کو خبردار کیا ہے کہ حکومت امن اور سلامتی میں رخنہ اندازی برداشت نہیں کریگی مسٹر سوارٹ نے جو ایک نئی عدالت کا افتتاح کر رہے تھے مزید کہا کہ ضرورت پڑنے پر حکومت سخت سے سخت قدم اٹھانے سے گریز نہیں کرے گی۔

اردن کی حکومت مستعفی ہو جائیگی

عمان ۲۸ اپریل۔ اردن کے وزیر خارجہ نے بتایا ہے کہ اردن اور عراق کی نئی یونین کی حکومت کے قیام کے بعد اردن کی موجودہ حکومت مستعفی ہو جائے گی۔ وزیر خارجہ نے پچھلے مہینے اعلان کیا تھا کہ نئی یونین کی حکومت ۱۴ مئی سے پہلے قائم ہو جائے گی

موسمی غبارہ مشرقی پاکستان میں گرا

ڈھاکہ ۲۸ اپریل۔ موسم ریکارڈ کرنے والا امریکہ کا ایک آلہ کل نارائن گنج میں پٹ سن کے ایک کارخانے کے احاطے میں گرا۔ یہ آلہ ایک غبارہ میں رکھا ہوا تھا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ارضی طبیعات کے سال کے سلسلے میں مختلف ملکوں نے اس قسم کے غبارے اڑانے ہیں متذکرہ آلہ ریڈیو سون چودہ انچ لمبا اور چھ انچ چوڑا ہو یہ غبارے کی مدد سے سولہ میل بلندی پر اڑ سکتا ہے۔ آلہ امریکن قونصل جنرل متعینہ ڈھاکہ کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

آزاد کشمیر کے لئے منتخب اسمبلی کا مطالبہ

مظفر آباد ۲۸ اپریل ملک فیروز خان نون نے آج یہاں تین گھنٹے تک آزاد کشمیر کی مختلف سیاسی پارٹیوں کے وفود سے ملاقات کی کشمیری لیڈروں نے مطالبہ کیا کہ آزاد کشمیر میں ایک منتخب اسمبلی قائم کی جائے وزیر اعظم نے وعدہ کیا کہ میں اس مسئلہ پر اس پہنچ کر غور کروں گا

پاکستانی ریلوں کی آمدنی

کراچی ۲۸ اپریل اندازہ لگایا گیا ہے کہ پاکستانی ریلوں کو یکم اپریل سے دس اپریل تک ایک کروڑ بہتر لاکھ روپے کی آمدنی ہوئی

سویز کے حصہ داروں کو معاوضہ کی ادائیگی

لنڈن ۲۸ اپریل۔ قاہرہ ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ حکومت مصر اور سویز کمپنی کے سابق حصہ داروں کے درمیان معاوضے کی ادائیگی کے متعلق ایک معاہدے پر منگل یا بدھ کو دستخط ہو جائیں گے۔

پاکستان اور بھارت کے درمیان سرحدی تنازعہ پر بات چیت ختم ہوگئی

دونوں ممالک کے نمائندے اپنی حکومتوں کو رپورٹ پیش کریں گے

سلہٹ ۲۹ اپریل۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان دریائے سرما کے سرحدی تنازعہ کے بارے میں دونوں ملکوں کے اعلیٰ سرکاری افسروں کا مشترکہ اجلاس مقامی سرکٹ ہاؤس میں منعقد ہوا۔

بھارت کی نمائندگی ڈپٹی سیکرٹری وزارت امور خارجہ مسٹر کاکرنے کی۔ اور پاکستان کی طرف سے ڈپٹی سیکرٹری امور خارجہ و تعلقات دولت مشترکہ مسٹر شفقت محمود نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر کچھار مسٹر آر۔ ایس۔ راما سوامی سپرنٹنڈنٹ پولیس مسٹر ڈی آر بالیی، مسٹر اے پی دتہ کے علاوہ ڈپٹی ڈائرکٹر سروے آسام نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔ پاکستان کی طرف سے ڈائرکٹر ریکارڈز مسٹر حبیب الرحمن ایڈوائزر سروے مسٹر ایم اے فاروقی اور ڈپٹی کمشنر سلہٹ مسٹر علی احسان نے بھی کانفرنس کی بات چیت میں حصہ لیا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ کانفرنس نے سرحدی تنازعہ پر تفصیلی بات چیت کی ہے اور اب دونوں ممالک کے نمائندے اپنی اپنی حکومتوں کو اپنی رپورٹ پیش کریں گے۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ سرحدی علاقہ پر مشترکہ جائزے کی تجویز پر ابھی عمل نہیں کیا جائے گا۔ مسٹر کاکر نمائندہ بھارت نئی دہلی اور مسٹر شفقت محمود کراچی پہنچ رہے ہیں۔

تجویز جس کا وزیر خارجہ مسٹر سلون لائیڈ نے کیمبرج میں اپنی ایک تقریر میں ذکر کیا تھا ایک نوٹ کے ساتھ روسی حکومت کو بھیجا دی گئی ہے۔ دفتر خارجہ نے اس سے پہلے اس نوٹ کی بعض تفاصیل کا اعلان کیا تھا۔ جس میں کہا گیا تھا کہ روسی ڈائرکٹر آف کلچرل ریلیشنز نے برطانوی کونسل سوویٹ ریلیشنز کمیٹی کے صدر کو ماسکو آنے کی دعوت دی ہے تاکہ دونوں ملکوں کے درمیان دوروں اور تبادلوں کے بارے میں بات چیت کی جا سکے۔ کمیٹی نے جواب دیا ہے کہ وہ پہلے ہی اس بارے میں ایک اجلاس منعقد کرنے کی تجویز پیش کر چکی ہے کہ یہ اجلاس لندن یا ماسکو میں بلایا جائے۔ تاکہ دونوں ملکوں کے درمیان خبروں اور نظریات کے آزادانہ تبادلہ کا اہتمام کیا جا سکے۔

برطانیہ اور روس کے ثقافتی تعلقات

لندن ۲۹ اپریل۔ برطانیہ اور روس کے درمیان ثقافتی تعلقات بہتر بنانے کی

شوریٰ کے اختتامی اجلاس سے حضور ایدہ اللہ کا خطاب

بقیہ صفحہ اوّل

ہم کفر کی چوٹی پر اسلام کا جھنڈا نہ گاڑ دیں۔

ہماری ذمہ واری اور اس کی نوعیت

تقریر جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ جو کام ہمارے سپرد کیا گیا ہے۔ وہ اپنی نوعیت اور وسعت کے لحاظ سے بہت عظیم ہے اور اس کے بالمقابل ہم بہت کمزور ہیں۔ اسلام کو پھیلانا اور ساری دنیا کو اس کا حلقہ بگوش بنانا آسان نہیں ہے۔ بظاہر یہ کام ہماری بساط اور طاقت سے بالا ہے۔ لیکن کام در اصل خدا ہی کرتا ہے۔ وہ خود ایک ارادہ کرتا ہے اور پھر خود ہی اس دنیا میں اس ارادہ کی تکمیل کے سامان بھی کر دیتا ہے۔ یہ اسی طرح ہے جس طرح کہ صوفیاء نے کہا ہے ؎

خود کوزہ و خود کوزہ گر و خود گلِ کوزہ

صداقت وہ خود ہے اور ہم جنہیں اس نے صداقت کا علمبردار بنایا ہے۔ اسی کے پیدا کردہ ہیں۔ وہ چاہے تو ہمیں اس قابل بنا سکتا ہے۔ کہ ہم صداقت کو پھیلانے میں کامیاب ہو جائیں۔ وہ اگر ہمیں قبول کر لے تو ناچیز ہونے کے باوجود ہماری قیمت پڑ سکتی ہے اور ہم وہ کچھ کر سکتے ہیں جو کر دکھانا بظاہر ہماری طاقت میں نہیں ہے۔ پس بیشک ساری دنیا کو اسلام کا حلقہ بگوش بنانا بہت مشکل کام ہے۔ لیکن اگر اس کی نظر میں ہماری قیمت پڑ جائے تو پھر یہ کچھ بھی مشکل نہیں۔ پس ہمیں اس سے توفیق مانگنی چاہیئے۔ اور اپنے آپکو اس قابل بنانا چاہیئے۔ کہ ہم اس کی نگاہ میں مقبول ہو جائیں۔ اور ہمیشہ مقبول بنے رہیں۔ تا اس کی غیر معمولی تائید اور نصرت ہمیشہ ہمیں حاصل رہے۔ پھر خدا تعالیٰ اس کام کو خود سر انجام دے گا اور دیکھتے ہی دیکھتے یہ دنیا اسلام کی حلقہ بگوش بن جائے گی۔

دُعائے مغفرت

عطیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا دین محمد بیگ صاحب حوالدار پنشنر ساکن محلہ دار الرحمت غربی مؤرخہ ۲۸ اپریل ۵۸ء بروز سوموار ۷ بجے شام اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ انہوں نے دو بیٹیاں اور ایک بیٹا اپنی یادگار چھوڑا ہے جو سب شادی شدہ ہیں۔ ان کا بیٹا تین سال سے بعارضہ فالج بیمار ہے۔ احباب مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے بیٹے کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (مرزا منیر احمد ربوہ)

درخواست دُعا

مکرم و محترم لیفٹیننٹ ڈاکٹر محمد دین صاحب میڈیکل آفیسر جمرود پندرہ بیس یوم سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ مکرم ڈاکٹر صاحب کی شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ (غلام محمد اختر ناظر اعلیٰ ثانی ربوہ)

دُعائے نعم البدل

خاکسار کے لڑکے عزیزم چوہدری محمد اعظم بی۔ ایس۔ سی۔ بی ٹی کا لڑکا عزیز محمد اکبر بعمر ۹ ماہ دو دن کی مختصر علالت کے بعد ۱۶ کو فوت ہو گیا ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اس سے پہلے عزیز موصوف کا پہلا لڑکا بعمر پانچ ماہ فوت ہو گیا تھا۔ احباب جماعت سے عموماً اور صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور درویشانِ قادیان دار الامان سے خصوصاً دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل عطا فرماوے۔ اور زندہ رہنے والا صالح۔ خادمِ اسلام نعم البدل عطا فرماوے۔

(محمد رمضان کارکن وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ)